السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ دن پہلے ایک شخص نے ہوٹل میں چائے پینے سے انکار کردیا وجہ یہ بتائی کہ جس برتن میں چائے تھی اس میں نشان تھے کہ وہ ٹوٹا ہوا ہے یعنی مکمل نہیں ٹوٹا تھا کچھ نشان تھے ۔ توکیا اس آدمی نے صحیح طریقہ اختیار کیا ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے خیال میں یہ ان توہمات میں سے ہے جو ہمارے معاشرے میں بلادلیل رائج ہیں ۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ ٹوٹے برتن کو استعمال کرلیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ایک پیالہ ٹوٹ جانے پراس کو چاندی کی تار سے جوڑلیا تھا ۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں :

2878-«حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَرَ فَاتَّخَذَ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ»

قَالَ عَاصِمٌ رَأَيْتُ الْقَدَحَ وَشَرِبْتُ فِيهِ ۔ (صحیح بخاری، کتاب فرض الخمس، باب ماذکر من درع النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد2 کتاب الصلوۃ